ضمیمہ

جغرافیائی اصطلاحات کے مفصل معنی

- **آبادی** (Population) : کسی علاقے میں ایک مخصوص وقت میں موجود لوگوں کی تعداد کو آبادی کہتے ہیں۔
- **آب گیر علاقہ** (Catchment Area) : ندی کی وادی کا علاقہ۔ جن جن علاقوں سے ندی میں پانی کا رساؤ ہوتا ہے ان تمام علاقوں کو آب گیر علاقہ کہتے ہیں۔ بعض اوقات بند اور پشتے کو بھی آب گیر علاقہ کہا جاتا ہے۔
- **آبپاشی** (Irrigation): فصلوں کو بارش کے علاوہ آزادانہ طور پر پانی مہیا کرنے کو آبپاشی کہتے ہیں۔ فصلوں کے لیے پانی اشد ضروری ہوتا ہے۔ صرف بارش کے پانی سے فصلوں کو حاصل کرنا بعض اوقات بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں نہروں، کنوؤں، تالابوں اور دیگر آبی ذخائر سے فصلوں کو پانی پہنچایا جاتا ہے۔ اسے ہی آبپاشی کہتے ہیں۔
- **اَسپی عرض البلد** (Horse Latitudes) : دونوں نصف کروں میں ۲۵° سے ۳۰° عرض البلد کے درمیان کا علاقہ۔ اس علاقے میں زیادہ ہوا کے دباؤ کا پٹا ہونے کی وجہ سے ہوا باہر کی جانب جاتی ہے اور یہ علاقہ عام طور پر ساکن رہتا ہے۔ اسی لیے اِس پٹے کو اسپی عرض البلد کہتے ہیں۔
- **اشکالِ قمر** (Phases of the Moon) : زمین سے دِکھائی دینے والے چاند کے روشن حصے کی شکل میں روز بروز ہونے والی تبدیلی کو اشکالِ قمر کہتے ہیں۔
- **اعتدالِ بہار** (Spring Equinox): زمین کی اپنے مدار کے راستے پر سورج کے مقابل ایک مخصوص حالت۔ یہ حالت ۲۳ مارچ کے دن ہوتی ہے۔ اس حالت میں زمین کے دونوں قطب سورج سے یکساں فاصلے پر ہوتے ہیں اور خطِ استوا پر سورج کی شعاعیں عمودی پڑتی ہیں۔ اس دن زمین پر ہر جگہ رات اور دن کی طوالت یکساں یعنی ۱۲-۱۲ گھنٹے کی ہوتی ہے۔
- **اعتدالِ خزاں** (Vermal Equinox) : زمین کی اپنے مدار کے راستے پر سورج کے مقابل ایک مخصوص حالت۔ یہ ۲۳ ستمبر کے دن ہوتی ہے۔ اس حالت میں زمین کے دونوں قطب سورج سے یکساں فاصلے پر ہوتے ہیں اور خطِ استوا پر سورج کی شعاعیں عمودی پڑتی ہیں۔ اس دن زمین پر ہر جگہ رات اور دن یکساں طوالت یعنی ۱۲-۱۲ گھنٹوں کے ہوتے ہیں۔
- **اُفقی تقسیم** (Horizontal Distribution): آب و ہوا کے مختلف اجزا کی قدریں مختلف مقامات پر یکساں نہیں ہوتیں۔ اسی لیے سطحِ زمین کے مقامات کے درجۂ حرارت، ہوا کے دباؤ، بارش وغیرہ میں کافی فرق ہوتا ہے۔ سطحِ زمین پر اُفقی سمت میں آب و ہوا کے اجزا کی تقسیم کو اُفقی تقسیم کہتے ہیں۔
- **بارپیا** (Barometer) : ہوا کے دباؤ کی پیمائش کرنے والا آلہ۔ ہوا کے دباؤ کو ملی بار میں ناپا جاتا ہے۔ ہوا کے دباؤ کی پیمائش کے لیے مختلف اقسام کے بارپیا استعمال ہوتے ہیں۔ خشک بارپیا میں ایک ہوا بند ڈبیا کا استعمال ہوتا ہے۔ ہوا کا دباؤ بڑھنے پر اس کا اثر ڈبیا پر ہوتا ہے اور ڈبیہ پچکنے لگتی ہے۔ ڈبیا کے پچکنے کا اثر ڈائل پر موجود سوئی (اشاریہ) پر پڑتا ہے۔ ڈائل پر سوئی کی حرکت کو دیکھ کر ڈائل پر لکھے ہوا کے دباؤ کی اکائیوں کے ذریعے ہوا کا دباؤ معلوم کیا جاتا ہے۔
- **بدّو** (Beduins) : عرب کے قبائلی لوگ جو خانہ بدوش ہوا کرتے تھے۔
- **برصغیر** (Subcontinent): برّ اعظم کا وہ حصہ جو جغرافیائی اور ثقافتی لحاظ سے براعظم کے دوسرے حصوں سے مختلف ہوتا ہے اسے برّصغیر کہتے ہیں۔ جنوبی ایشیا میں کوہ ہمالیہ کے جنوب میں واقع زمینی حصے کو بھارتی برصغیر کہتے ہیں۔ اس میں بھارت، پاکستان، نیپال، بنگلہ دیش، بھوٹان اور سری لنکا ممالک شامل ہیں۔
- **بعدِ شمسی** (Aphleion): زمین کا اپنے مدار پر سورج سے بعید ترین فاصلہ۔ یہ حالت جولائی کے مہینے میں آتی ہے۔
- **بعدِ قمری** (Apogee) : چاند کے مدار پر چاند کی زمین کے مقابل ایک مخصوص حالت۔ اس حالت میں چاند اپنے مدار سے بعید ترین فاصلے پر ہوتا ہے۔
- **بنیادی یا موروثی چٹان** (Parent Rock) : کسی علاقے کی خاص چٹان۔ مٹی کی تشکیل کے دوران چٹانوں کی فرسودگی ہونے پر ان کا سفوف تیار ہوتا ہے۔ کسی بھی مٹی میں موجود فرسودہ چٹانوں کے حصے وزن کے لحاظ سے یہ بڑے ہوتے ہیں۔

- **پی ایچ قدر** (pH Value) : کوئی بھی شے تیزاب ہے یا الکلی ہے، اس کا تعین اس کی pH کی قدر پر ہوتا ہے۔ یہ پیمانہ صفر سے لے کر ۱۴ کے درمیان ہوتا ہے۔ معتدل اشیا کی pH قدر ۷ ہوتی ہے جبکہ تیزابی اشیا کی pH قدر ۷ سے کم ہوتی ہے جبکہ الکلی اشیا کی pH قدر ۷ سے ۱۴ کے درمیان ہوتی ہے۔ مثال- لیموکا رس جس میں سائٹرک ایسڈ ہوتا ہے، اس کی pH قدر ۲ ہوتی ہے۔ سمندری پانی جو کھارا ہوتا ہے اس کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ اس پانی کی اوسط pH قدر ۸ ہوتی ہے۔ گریٹ سالٹ جھیل کے پانی کی pH قدر ۱۰ ہے۔
- **ثقلی قوت** (Gravitational Force) : کسی بھی دو شے میں آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جانب کھینچنے کی طاقت ہوتی ہے۔ اس طاقت کو 'ثقلی قوت' کہتے ہیں۔ یہ طاقت اشیا کی کمیت اور ان کے درمیانی فاصلے پر منحصر ہوتی ہے۔ نظامِ شمسی کے تمام سیارے جو اپنے اپنے مدار پر سورج کے گرد گردش کر رہے ہیں، یہ بھی ثقلی قوت کا ہی نتیجہ ہے۔ اسی طرح ہر ایک سیارے میں ثقلی قوت موجود ہے۔ تمام سیاروں کو اکٹھا رکھنے کی تحریک بھی ثقلی قوت کی ایک مثال ہے۔ ثقلی قوت کی قیمت $D^3/M^2, M^1$ اس طرح سے نکالی جاتی ہے۔ اس میں M^1 اور M^2 بالترتیب دو شے کی کمیت (Mass) کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ D ان کے درمیانی فاصلے (Distance) کو ظاہر کرتا ہے۔
- **جزوی گہن** (Partial Eclipse) : جس گہن کے وقت سورج کی ٹکیہ جزوی طور پر چھپ جاتی ہے یا چاند کی ٹکیہ جزوی طور پر سایے میں آجاتی ہے اسے 'جزوی گہن' کہتے ہیں۔
- **جو** (Barley) : ایک نباتاتی اناج جو منطقہ معتدلہ کی خاص غذائی جنس ہے۔ یہ انسانی تاریخ کے انتہائی ابتدائی دور سے حاصل کی جانے والی فصلوں میں سے ایک ہے۔ یوریشیا میں یہ فصل تقریباً ۱۳۰۰۰ سالوں سے حاصل کی جاتی رہی ہے۔ اس کا استعمال جانوروں کی غذا کے طور پر ہوتا ہے۔ یہ آسانی سے خمیر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسی لیے اس کا استعمال بیئر جیسی نشہ آور مشروبات تیار کرنے میں ہوتا ہے۔
- **حالتِ اعتدال** (Equinox) اور **یومِ اعتدال** (Equinoxial Day) : مداری راستے پر زمین کی سورج کے مقابلے میں مخصوص حالت۔ اس حالت میں زمین کے دونوں سرے سورج کے سامنے اور یکساں فاصلے پر ہوتے ہیں۔ یہ حالت سال میں دو دن ہوتی ہے۔ ان دونوں دن دائرۂ روشنی کی سطح اور طول البلد کی سطح ایک دوسرے پر منطبق ہو جاتی ہے۔ اس حالت کو حالتِ اعتدال کہتے ہیں۔ ۲۱ / مارچ اِس یومِ اعتدال کو شمالی نصف کرے میں 'اعتدالِ بہار' اور ۲۳ / ستمبر کے یومِ اعتدال کو شمالی نصف کرے میں 'اعتدالِ خزاں' کہتے ہیں۔ یومِ اعتدال کو 'یومِ استوا' بھی کہتے ہیں۔
- **خبوس** (Kuboos) : عرب ممالک کا میں استعمال ہونے والی روٹی کی ایک قسم۔
- **خطِ استوائی ساکن پٹا** (Doldrum) : خطِ استوا سے °۵ شمال اور جنوب کی جانب کے علاقوں میں درجۂ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے ہوا گرم اور ہلکی ہو کر اوپر اُٹھ جاتی ہے اور وہ قطبین کی جانب جاتی ہے۔ یہاں سطحِ زمین پر ہوائیں بہت پُر اثر نہیں ہوتیں اس لیے اس علاقے کو ساکن پٹے کے نام سے جانا جاتا ہے۔
- **خطی بستی** (Linear Settlement) : بستی بسنے کا عمل کبھی کبھی خطی عوامل کی وجہ سے خطی شکل میں ہی ہوتا ہے۔ مکانات کی تعمیر خطی شکل اور خطی سمت میں ہوتی ہے۔ بستی کی اس قسم کی ساخت کو خطی بستی کہتے ہیں۔ سڑکوں، نہروں، ندیوں یا ساحلی علاقوں میں اس قسم کی بستیاں نظر آتی ہیں۔
- **خطوط مساوی بار** (Isotherm) : نقشے پر یکساں ہوا کا دباؤ رکھنے والے مقامات کو جوڑنے والے خطوط کو خطوطِ مساوی بار کہتے ہیں۔
- **دلال** (Agent) : پیداکار اور صارف کے درمیان رابطہ پیدا کرنے والا۔ کسی بھی پیداواری شے کے صارف کسی ایک جگہ پر مرکوز نہیں ہوتے۔ یہ دور دور اور پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں پیداکاروں کو صارفین تک اپنی پیداواری اشیا پہنچانا بڑا مشکل ہو جاتا ہے۔ اسی لیے پیداکاروں اور صارفین کے درمیان رابطہ پیدا کرنے کی ضرورت پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں دلال فروخت کاری کے انتظام میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- **زراعت** (Agriculture) : زراعت یہ کثیر جہتی نظریہ ہے۔ زراعت اور اس سے منسلک کئی پیشوں کا شمار زراعت میں ہوتا ہے۔ مویشی پالن، دودھ کی پیداوار، مچھلی پالن، پیلا پروری، پودے لگانا ان سب کو زراعت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
- **زراعتی سیاحت** (Agrotourism) : زراعتی سیاحت میں زراعت سے متعلق مختلف سرگرمیوں کی معلومات عملی طور پر کھیتوں اور چراگاہوں میں جا کر حاصل کرنا بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ لوگوں کے

اس تجسّس نے کہ ہم جو اناج کھاتے ہیں اس کی پیداوار کیسے اور کہاں ہوتی ہے، زراعتی سیاحت کو جنم دیا ہے۔ کھیتوں یا چراگاہوں کی سیر کرنے والے لوگوں کے لیے خاص بات یہ ہے کہ چھوٹے بچوں کے لیے یہ پہلا تجربہ ہوتا ہے۔ بھارت میں زراعتی سیاحت کو گزشتہ چند دہائیوں سے خوب فروغ حاصل ہورہا ہے۔ یہ کام زراعتی سیاحتی ترقی کی تنظیموں کی جانب سے کیا جارہا ہے۔ سال ۲۰۱۴ء تک مہاراشٹر میں کل ۲۱۴ دیہاتی بستیوں میں اس قسم کے زراعتی سیاحتی تنظیم کے مراکز کھولے گئے ہیں۔

- **زمین کا استعمال** (Land Use) : زمین اس قدرتی وسیلے کا استعمال مختلف مقاصد کے لیے کیا جاتا ہے۔ کسی علاقے کی زمین کا استعمال کن کن کاموں کے لیے کیا گیا ہے اس کا تجزیہ زمین کے استعمال کے طرز سے ہوتا ہے۔ جنگلات، زراعت اور رہائش وغیرہ کے لیے کتنی زمین کا استعمال ہوا ہے اس کا پتا زمین کے استعمال کے تجزیے سے ہوتا ہے۔ زمین کے استعمال کا خاکہ تیار کیا جاسکتا ہے۔
- **ساخت/ متواتر خاکہ** (Pattern) : ترتیب سے لگانا، انتظام کرنا وغیرہ۔ علاقے یا زمانے کے لحاظ سے مختلف عوامل کی ایک جگہ جمع کی گئی ترتیب۔ اسی طرح کی ترتیب/ ساخت تیار ہونے پر ان عوامل پر آزادانہ طور پر اسی طرح مجموعی طور پر جغرافیائی حالت کا اثر ہوتا ہے۔ آبی نظام (Drainage Pattern) یہ علاقائی متواتر خاکے کی مثال ہے جبکہ فصلوں کا متواتر خاکہ زمانی متواتر خاکے کی مثال ہے۔
- **سبز خانہ** (Green House) : سبزی ترکاریوں اور پھولوں کی کاشت کے لیے یہ ایک ترقی یافتہ ٹکنالوجی کی مدد سے تیار کردہ گھر ہے۔ اس گھر کی دیواریں اور چھت شفاف مادّوں سے تیار چادروں سے بنائی جاتی ہیں۔ اس گھر کے اندر نباتاتی اشیا کی پیداوار کے لیے موزوں حالات کو قابو میں رکھا جاتا ہے۔ سورج کی روشنی سے سبز خانوں کے اندر کا حصہ باہر کے مقابلے میں اچھا خاصہ گرم رہتا ہے۔ ان سبز خانوں میں مختلف آلات کی مدد سے درجۂ حرارت، رطوبت، عملِ تبخیر وغیرہ پر قابو رکھا جاتا ہے۔
- **سطحِ سمندر** (Sea Level) : مدو جزر کی وجہ سے سمندری پانی کی سطح میں مسلسل تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔ مد کی اوسط سطح اور جزر کی اوسط سطح کا اوسط نکال کر سطحِ سمندر کا اوسط متعین کیا جاتا ہے۔ مختلف ساحلوں پر مدو جزر کا تفاوت الگ الگ ہوسکتا ہے۔ اسی لیے کسی ایک منتخبہ مقام کی سطحِ سمندر کی اوسط بلندی کو مدنظر رکھ کر سطحِ سمندر طے کیا جاتا ہے۔ بھارت میں سروے کے لیے چینئی کے قریب کے سمندر کی سطح کی اوسط بلندی کو بلندی پیمانہ مانا گیا ہے۔
- **سطحِ سمندر سے بلندی** (Height Above Sea Level) : سطحِ سمندر سے اوسط بلندی۔ سطحِ سمندر کی اوسط بلندی کو صفر مان کر اس کے مقابلے میں دیگر مقامات کی بلندی۔
- **سنامی** (Tsunami) : سمندری تہہ میں زلزلہ آنے پر پیدا ہونے والی عظیم سمندری موجوں کو سنامی کہتے ہیں۔ سنامی موجیں جس ساحلی علاقوں سے ٹکراتی ہیں وہاں زبردست جانی و مالی نقصان ہوتا ہے۔
- **سورج کی جنوبی روش** (Southern Apparent Movement of the Sun) : سورج کا جنوب کی جانب سرکنا۔ اس کی ابتدا ۲۱ جون کے بعد ہوتی ہے اور سورج روزانہ جنوب کی سمت تھوڑا تھوڑا سرکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ۲۳ دسمبر کے بعد سورج شمال کی جانب سرکنے لگتا ہے۔ حقیقت میں سورج سفر نہیں کرتا لیکن زمین کی مداری گردش اور زمین کے محور کے جھکاؤ کی وجہ سے سورج ہمیں سرکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
- **سورج کی شمالی روش** (Northern Apparent Movement of the Sun) : سورج کا شمال کی جانب سرکنا۔ اس کی ابتدا ۲۳ دسمبر سے ہوتی ہے اور سورج روزانہ تھوڑا تھوڑا سا شمال کی جانب سرکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ۲۱ جون کے بعد سورج جنوب کی جانب سرکنے لگتا ہے۔ حقیقت میں سورج سفر نہیں کرتا لیکن زمین کی مداری گردش اور زمین کے محور کے جھکاؤ کی وجہ سے سورج ہمیں سرکتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
- **سورج گہن** (Solar Eclipse) : سورج اور زمین کے درمیان چاند کے آجانے اور ان تینوں کے ایک خطِ مستقیم میں آجانے پر چاند کا سایہ زمین پر پڑتا ہے جس کی وجہ سے سایے والے علاقے سے سورج مکمل طور پر یا جزوی طور پر سایے میں چھپا ہوا نظر آتا ہے۔ اسے سورج گہن کہتے ہیں۔
- **سیاحت** (Tourism) : ایک خدماتی پیشہ۔ اس میں سیاحوں کو بنیادی خدمات مہیا کی جاتی ہیں مثلاً قیام و طعام، آمد و رفت، پیغام رسانی وغیرہ خدمات، نیز سیاحتی مقامات کی دیکھ بھال وغیرہ بھی شامل ہے۔
- **عرصۂ متزائدالنور** (Waxing Period) : اماوس کے بعد سے پونم

تک پندرہ روزہ عرصے تک زمین سے چاند کے روشن حصے میں روز بروز ہونے والے اضافے کو عرصۂ متزائد النور کہتے ہیں۔

- **عرصہ متناقص النور** (Wanning Period) : پونم کے بعد دوسری تریخ اور اماوس تک کا پندرہ روز۔ اس عرصے میں زمین سے نظر آنے والے چاند کے روشن حصے میں بتدریج کمی ہوتی جاتی ہے۔ اس پندرہ روز کے عرصے کو 'عرصۂ متناقص النور' کہتے ہیں۔
- **فروخت کاری انتظام** (Market Management) : پیداکار کے ذریعے پیدا کی گئی اشیا صارفین، گاہکوں، شراکت داروں، اسی طرح پورے سماج کو مہیا کرنے کے لیے اسے بازار میں لانا پڑتا ہے۔ پیداواری علاقے سے بازار تک اشیا مہیا کرنے میں شامل تمام سرگرمیوں کا شمار فروخت کاری کے انتظام میں ہوتا ہے۔ گاہک بنانے، قائم رکھنے، ان کی تشفی کرنے ان سب کے لیے فروخت کار کے انتظام کا استعمال ہوتا ہے۔ زرعی پیداواروں کی فروخت کے لیے زرعی پیداوار کی بازار سمیتی فروخت کاری کے انتظام کا کام انجام دیتی ہے۔
- **فصل کا عرصہ** (Cropped Period) : کسی فصل کا بیج بونے سے لے کر فصل کی کٹائی تک کا عرصہ، مختلف فصلوں کے لیے یہ عرصہ کم یا زیادہ ہوسکتا ہے۔ گنے کی فصل کے لیے بہت طویل عرصہ درکار ہوتا ہے جبکہ سبزی ترکاریوں کی پیداوار کے لیے کم عرصہ لگتا ہے۔
- **قربِ قمری** (Perigee) : چاند کے مدار پر چاند کی زمین کے مقابل ایک مخصوص حالت۔ اِس حالت میں چاند اپنے مدار پر زمین سے قریب ترین فاصلے پر ہوتا ہے۔
- **قطوری خطوط** (Contour Line) : یہ یکساں بلندی والے خطوط ہوتے ہیں۔ نقشے پر یکساں بلندی رکھنے والے مقامات کو جوڑنے پر یہ خطوط تیار ہوتے ہیں۔ قطوری خطوط کا استعمال زمینی شکلوں کی ساخت، ڈھلان کی پیمائش، ڈھلان کی سمت سمجھنے کے لیے اور اسی طرح دو مقامات کے درمیان رویت (Visibility) کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔
- **کامل گہن** (Total Eclipse) : جس گہن کے وقت سورج کی ٹکیہ مکمل طور سے سایے میں چھپ جاتی ہے یا چاند کی روشن ٹکیہ مکمل طور پر نظر نہیں آتی اسے مکمل یا 'کامل گہن' کہتے ہیں۔
- **کنگن نما گہن** (Annular Eclipse) : سورج گہن کے وقت جب چاند زمین سے سب سے زیادہ دوری پر ہوتا ہے یعنی وہ تقریباً بعدِ قمری کی حالت میں ہوتا ہے تو سورج کی ٹکیہ مکمل طور پر چاند کے سایے میں چھپنے نہیں پاتی۔ چاند کا سایہ خلا ہی میں ختم ہوجاتا ہے۔ ایسے وقت میں سورج کی ٹکیہ کا بیرونی حصہ ایک روشن حلقے کی طرح زمین کے کے ایک تھوڑے سے علاقے سے نظر آتا ہے۔ سورج کا یہ روشن حلقہ ایک کنگن کے جیسا نظر آتا ہے اسی لیے اسے کنگن نما سورج گہن کہتے ہیں۔
- **گردباد** (Cyclone) : کسی علاقے میں اطراف کے علاقے کے مقابلے ہوا کے کم دباؤ کے پیدا ہونے کی حالت۔ اس طرح سے ہوا کے کم دباؤ کے پیدا ہوجانے سے اطراف کے زیادہ دباؤ کے علاقے سے ہوائیں کم دباؤ علاقے کی جانب ایک چکر کی شکل میں بہنا شروع ہوتی ہیں۔ اس طریقے سے چکر کی شکل میں گھومنے والی ہواؤں کا ایک نظام تیار ہوتا ہے اور ہوائیں ایک حصے سے دوسرے حصے کی جانب بڑھتی جاتی ہیں۔
- **گہن** (Eclipse) : سورج اور چاند کی روشن ٹکیہ کا سایے میں چھپ جانا بالترتیب سورج گہن اور چاند گہن کہلاتا ہے۔ سورج اور زمین کے درمیان چاند کے آجانے سے سورج کی روشن ٹکیہ سایے میں چھپ جاتی ہے۔ چاند جس وقت زمین کے سایے سے گزرتا ہے اس وقت چاند کی روشن ٹکیہ زمین کے سایے میں چھپ جاتی ہے۔ ایسی حالت صرف سورج، چاند اور زمین اِن تینوں فلکی کروں کے ایک خطِ مستقیم میں آجانے پر ہی ہوتی ہے لیکن ہر اماوس اور پونم کو گہن نہیں لگتا کیونکہ زمین اور چاند کے مدار ایک دوسرے کے ساتھ تقریباً °۵ کا زاویہ بناتے ہیں۔
- **متوازی نالیاں** (Levelled Trenches) : زمین کی جھیج کم کرنے کے لیے ڈھلان کی سمت میں سیدھی نالیاں کھود کر مٹی کے ڈھیر پر مختلف اقسام کے درخت لگائے جاتے ہیں۔ ایسی سطح تیار کرتے ہوئے ان کی سطح ایک جیسی رکھنا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ نالیوں کی سطح یکساں رکھنے کی وجہ سے اسے متوازی نالیاں کہتے ہیں۔
- **مٹی کا زوال** (Soil Degradation) : مٹی کی خوبیوں میں کمی ہونا۔ مٹی میں ہیومس کے تناسب میں کمی واقع ہونے یا مٹی میں نقصان دہ کیمیائی مادّوں کے شامل ہوجانے سے مٹی کی خوبیوں اور خاصیت میں کمی ہوجاتی ہے۔ کیمیائی کھادوں کے حد سے زیادہ

استعمال، جراثیم کش اور کیڑا کش ادویات کے بڑے پیمانے پر استعمال کی وجہ سے مٹی کا زوال ہوتا ہے۔

- **مٹی کی عریاں کاری** (Soil Erosion): مٹی کی چھیج یا عریاں کاری۔ بہتے پانی کے ساتھ مٹی کی اوپری تہہ کے بہہ جانے کے عمل کو مٹی کی عریاں کاری کہتے ہیں۔ مٹی کی اس اوپری تہہ میں ہیومس کا تناسب زیادہ ہوتا ہے۔ ایسی تہہ کے بہہ جانے سے مٹی کی زرخیزی کم ہوجاتی ہے۔
- **مخلوط زراعت** (Mixed Farming): یہ زراعت کی ایک قسم ہے۔ اس قسم میں زراعت کے ساتھ مرغی پالن، مویشی پالن جیسے تکملہ پیشے شامل ہوتے ہیں۔ کھیت کے مختلف حصوں میں مختلف فصلیں اگانے کو بھی مخلوط زراعت کہتے ہیں۔
- **مدوجزر** (High Tide and Low Tide): سورج اور چاند کی ثقلی قوت اور زمین کی مرکز گریز قوت کے مشترکہ اثرات سے سمندری پانی کی سطح میں ہونے والی بلندی کو مد اور کمی کو جزر کہتے ہیں۔
- **مدوجزر اصغر** (Neap Tide): عرصۂ متزائد النور اور عرصۂ متناقص النور کے دوران تربیع کے دن مدوجزری تفاوت بہت کم ہوتا ہے۔ اس دن سورج اور چاند زمین سے زاویہ قائمہ بناتے ہیں۔ اس لیے دونوں کی ثقلی قوت متحدہ طور پر زمین پر عمل اثر انداز نہیں ہوتی۔
- **مدوجزر اکبر** (Spring Tide): پونم یا اماوس کو آنے والا مدوجزر۔ اماوس کے دن سورج اور چاند زمین کے ایک ہی جانب آجانے سے اس دن مدوجزری تفاوت سب سے زیادہ ہوتا ہے۔ پونم کے دن بھی یہ تفاوت زیادہ ہوتا ہے لیکن اماوس کے مقابلے میں یہ تفاوت تھوڑا کم ہوتا ہے۔ اسی طرح کے مدوجزر کو مدوجزر اکبر کہتے ہیں۔
- **مرکز گریز قوت** (Centrifugal Force): مرکز سے باہر کی جانب عمل کرنے والی قوت۔ خود کے گرد اپنے محور پر گھومنے والی اشیا میں مرکز سے دور جانے والی قوت پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح کی مرکز سے دور جانے والی قوت کو مرکز گریز قوت کہتے ہیں۔
- **مرکوز بستی** (Nucleated Settlement): بستیوں کی ایک مخصوص طرز/ بناوٹ جو اکثر و بیشتر جغرافیائی عوامل پر منحصر ہوتی ہے۔ جب کسی بستی میں زیادہ تر مکانات کسی خاص مقام کے قریب تعمیر کیے جاتے ہیں اس بستی کو مرکوز بستی مانا جاتا ہے۔ مکانات کے ایک جگہ پر تعمیر ہوجانے کے بہت سارے اسباب ہوسکتے ہیں۔ ان میں پانی کا منبع یا ذخیرہ سب سے اہم سبب ہوتا ہے۔ تحفظ بھی مرکوز بستیوں کے وجود میں آنے کا ایک سبب ہوسکتا ہے۔
- **مشرقی ہوائیں** (Easterlies): مشرق سے آنے والی ہوائیں۔ وسطی عرض البلدی زیادہ دباؤ کے پٹوں سے استوائی کم دباؤ کے پٹوں کی جانب چلنے والی سیاراتی ہوائیں۔
- **مغربی ہوائیں** (Westerlies): مغربی سمت سے آنے والی ہوائیں۔ وسطی عرض البلدی زیادہ دباؤ کے پٹوں سے زیرِ قطبی کم دباؤ کے پٹوں کی جانب چلنے والی سیاراتی ہوائیں۔
- **منقلب گردبادی ہوائیں** (Anti-cyclone): کسی علاقے میں ہوا کا دباؤ اطراف کے علاقے کے مقابلے میں زیادہ ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں زیادہ دباؤ کے مرکزی علاقے سے اطراف کے کم دباؤ کے علاقے کی جانب ہوائیں چلنا (ہوا کی ہلچل) شروع ہوتی ہیں۔ زیادہ دباؤ کے مرکز سے باہر کی جانب چکر کی شکل میں چلنے والی ان تیز رفتار ہواؤں کو منقلب گردبادی ہوائیں کہتے ہیں۔
- **موسمِ سرما** (Winter): سال بھر کے دوران کم درجۂ حرارت کا عرصہ۔ دن کی طوالت کم ہونے کی وجہ سے اور سورج کی شعاعوں کے عمودی پڑنے کی کمی کی وجہ سے اس عرصے میں درجۂ حرارت کم ہوتا ہے۔ شمالی نصف کرے میں ۲۳ ستمبر سے ۲۱ مارچ تک موسم سرما ہوتا ہے جبکہ جنوبی نصف کرے میں ۲۲ مارچ سے ۲۳ ستمبر تک سردیوں کا موسم یعنی موسمِ سرما ہوتا ہے۔
- **موسمی ہوائیں** (Seasonal Winds): متعینہ و مقررہ موسم اور مخصوص علاقوں میں چلنے والی ہوائیں مثلاً موسمی ہوائیں۔
- **نتھارنا/تقطیر کرنا** (Leaching): عریاں کاری کا ایک عمل۔ زیادہ بارش والے مرطوب آب و ہوا کے علاقے میں یہ عمل بہت تیزی سے ہوتا ہے۔ چٹانوں میں موجود نمکیات اور دیگر حل پذیر معدنیات پانی میں تحلیل ہوجاتے ہیں اور چٹانوں سے رِسنے والے پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔
- **نفری قوت** (Man Power): کسی کام کے لیے ضروری انسانی قوت۔ زراعت، صنعتوں، تجارت ان تمام پیشوں کے لیے انسانی قوت یعنی نفری قوت درکار ہوتی ہے۔ نفری قوت کو دو اقسام ہنرمند اور غیر ہنرمند میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

- **وسائل** (Resources) : انسان اپنی زندگی کو خوشحال اور بہتر بنانے کے لیے جن دستیاب قدرتی اشیا یا تیار کردہ اشیا کا استعمال کرتا ہے اسے وسائل کہتے ہیں۔ قدرت میں موجود تمام اشیا جسے انسان اپنے فائدے کے لیے استعمال کرتا ہے انھیں وسائل کہتے ہیں۔
- **وقت شماری** (Measurement of Time) : دن، مہینہ اور سال یہ وقت شماری کی بنیادی اکائیاں ہیں۔ دن اور سال یہ بالترتیب زمین کی محوری اور مداری گردش کے نتائج ہیں جبکہ مہینہ جیسی وقت کی اکائی چاند کی ایک مداری گردش کا نتیجہ ہے۔
- **ہوا کا دباؤ** (Air Pressure) : ہوا کا وزن ہوتا ہے۔ کوئی بھی وزن رکھنے والی شے کا دباؤ اُس شے کے نیچے رکھی ہوئی چیز پر پڑتا ہے۔ ہوا کا دباؤ کرۂ ہوا کی نچلی تہوں اور اسی طرح سطحِ زمین پر پڑتا ہے۔ ہوا کے دباؤ کی پیمائش ملی بار میں کی جاتی ہے۔ سطحِ سمندر پر ہوا کا دباؤ ۱۰۱۳٫۲ ملی بار ہوتا ہے۔
- **ہیومس** (Humus) : مٹی میں موجود نامیاتی اجزا۔ جانداروں اور نباتات کے باقیات، خس و خاشاک سڑگل کر مٹی میں مل جاتے ہیں۔ ان نامیاتی مادّوں کی وجہ سے مٹی کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- **یومِ استوا** (Equinox Day) : وہ دن یا تاریخ جب سورج اپنے استوائے سماوی کو قطع کرتا ہے۔ اس دن اور رات برابر وقفے کے ہوجاتے ہیں۔ ایسی حالت سال میں دو بار ۲۱ مارچ اور ۲۳ ستمبر کو ہوتی ہے۔
- **یومِ اعتدال** (Equinoxial Day) : وہ دن جب زمین پر رات اور دن کی طوالت یکساں یعنی ۱۲-۱۲ گھنٹوں کی ہوتی ہے۔ اس دن روشنی کا دائرہ زیادہ تر طول البلدوں پر منطبق رہتا ہے۔ اس دن خطِ استوا پر سورج کی کرنیں بالکل عمودی پڑتی ہیں۔ سال بھر میں یہ حالت دو تاریخوں یعنی ۲۱ مارچ اور ۲۳ ستمبر کو ہوتی ہے۔
- **یومِ عین** (Solstice Day) : زمین کی اپنے مدار پر سورج کے مقابل ایک مخصوص حالت۔ ایسی حالت زمین پر دو تاریخوں ۲۱ جون اور ۲۲ ستمبر کو ہوتی ہے۔ یہ دونوں دن یومِ عین کہلاتے ہیں لیکن ان دنوں میں زمین کی سورج کے مقابل حالت کچھ مختلف ہوتی ہے۔ ۲۱ جون کے دن زمین کا شمالی قطب سورج کی جانب زیادہ سے زیادہ یعنی ۳۰' ۲۳° تک جھکا ہوا ہوتا ہے۔ اس دن خطِ سرطان پر سورج کی شعاعیں بالکل عمودی پڑتی ہیں۔ ۲۲ دسمبر کے دن زمین کا جنوبی قطب سورج کی جانب زیادہ سے زیادہ یعنی ۳۰' ۲۳° تک جھکا ہوا ہوتا ہے۔ اس دن خطِ جدی پر سورج کی شعاعیں بالکل عمودی پڑتی ہیں۔ ۲۱ جون اور ۲۲ دسمبر کو بالترتیب موسمِ گرما کا یومِ عین اور موسمِ سرما کا یومِ عین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ۲۱ جون کو شمالی نصف کرے میں سب سے بڑا دن ہوتا ہے جبکہ ۲۲ دسمبر کو جنوبی نصف کرے میں سب سے بڑا دن ہوتا ہے۔

- Physical Geography– A. N. Strahler
- Living in the Environment– G. T. Miller
- A Dictionary of Geography– Monkhouse
- Physical Geography in Diagrams– R.B. Bunnett
- Encyclopaedia Britannica Vol.– 5 and 21
- मराठी विश्वकोश खंड– १,४,९,१७ व १८
- प्राकृतिक भूगोल– प्रा. दाते व सौ. दाते.
- इंग्रजी मराठी शब्दकोश– J. T. Molesworth and T. Candy

- http://www.kidsgeog.com
- http://www.wikihow.com
- http://www.wikipedia.org
- http://www.latong.com
- http://www.ecokids.ca
- http://www.ucar.edu
- http://www.bbc.co.uk/schools
- http://www.globalsecurity.org
- http://www.nakedeyesplanets.com
- http://science.nationalgeographic.com
- http://en.wikipedia.org
- http://geography.about.com
- http://earthguide.uced.edu